

ضروری اطلاع: کوئی صاحب بلا اجازت مرتب تصدیق نہ فرمائیں۔

إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ كُمَةً وَلَرَنَ مِنَ الْبَيَانِ لَيْحًا

اگر خدا انسان پر طوفان جس کی ہر طرف مردار پر فصاحت کی سیلاب آباد کر دے گا ہر مردار کی زبان بھارت  
 کا شہر بن جائے گا ہر لفظ محمد پاکیزہ دیور من سے آراستہ تحقیق دعویٰ و معنوی کا دریا خوبی کے  
 سانچے میں ڈھلا جائے گا ہر محبت محبوب کی عزت کو کمال خوش و خوش میں لائیں اعلان شاندار  
 سندہ عالم علیہ و علی آلہ وسلم کو سنت و پیرو بنائے والے اسجان اللہ یہ وہ دیوان ہے جس  
 کی اظہار عالم میں مفقود و سر ایا محمود و مسعود

مستحق ریاست تاریخی

# حداق بخشش

حضرت علامہ دار الفاضلہ کا نشان  
 حصہ سوم گستاخی ص ۲/۷

از تمام طبع رسالت سرآمد فصاحت و بلاغت استاد الشرائع المحققین و افاضات و صفات خفیه و جلیہ  
 کا شرف و موصوف طبع حلال مشکلات ہر علم فن علامہ زمین مرجع العلماء تاج العلماء علی الملک  
 والدین شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد اعظم دین و ملت مولانا الحاج  
 مولوی مفتی ساجد قادری شاہ عبداللطیف محمد احمد رضا خاں صاحب شہسختی حنفی قادری برکاتی  
 آل رسولی بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دار فناء فنا۔

موقوفہ

فیہ رنگ رضوی ابوالنظر محبت الرضا محمد محبوب علی خاں قادری برکاتی رضوی  
 مجددی لکھنوی غفر اللہ لہ مفتی اعظم ریاست پٹیالہ

بہر مالش

مولانا مولوی حافظ قاری سید محمد نور الحق صاحب قادری برکاتی قاسمی و جہان سنیت مناجاتی  
 دارم صاحبی جمال صاحب قادری و جناب حاجی آدمی حاجی جمال صاحب قادری برکاتی قاسمی گوتہ لکھی  
 حاجی ابوجساجی احمد قادری برکاتی قاسمی جہانی و جناب مفتی مصطفیٰ خاں صاحب قادری برکاتی  
 قاسمی زید محمد ام

مقام اشاعت: کتب خانہ اہلسنت - جامع مسجد - ریاست پٹیالہ

تعداد ۱۰۰۰ - نمبر ۷ - مرکزی جماعت اہلسنت مارہرہ شولہن - ضلع اٹیہ - تہمت

مستحق ریاست تاریخی  
 حدائق بخشش  
 حصہ سوم  
 گستاخی ص ۲/۷  
 مولانا مولوی حافظ قاری سید محمد نور الحق صاحب قادری برکاتی قاسمی و جہان سنیت مناجاتی  
 دارم صاحبی جمال صاحب قادری و جناب حاجی آدمی حاجی جمال صاحب قادری برکاتی قاسمی گوتہ لکھی  
 حاجی ابوجساجی احمد قادری برکاتی قاسمی جہانی و جناب مفتی مصطفیٰ خاں صاحب قادری برکاتی  
 قاسمی زید محمد ام



پاؤں پھولوں پہ ادب نہ رکھے بادِ سحر	اگرچہ اس بادِ رحمت عام ست مگر
بے ادب پامنہ ایجا کہ عجب درگاہ ست	بے ادب پامنہ ایجا کہ عجب درگاہ ست
سجدہ گاہ ملک دروضہ شاہنشاہ ست	سجدہ گاہ ملک دروضہ شاہنشاہ ست
دیکھتا ہے کہ یہاں حرز ادب کیسے ہیں	سیرتِ جملکائے قدسی سارے ہیں
خیر ہے عقل پر نیکی تیرے پر کپڑے ہیں	کیوں چلا آتا ہو گستاخ ارے کہتے ہیں
بے ادب پامنہ ایجا کہ عجب درگاہ ست	بے ادب پامنہ ایجا کہ عجب درگاہ ست
سجدہ گاہ ملک دروضہ شاہنشاہ ست	سجدہ گاہ ملک دروضہ شاہنشاہ ست
دل میں تیرے نہیں جب غرت درگاہ و کرم	کیا ترا کام خبر دار بڑھانا نہ دتد م
مانا ہم نے کہ بظاہر ہے ادب اور ہم	سجدہ کرتا یہاں آتا ہے دیکھیں تا ہم
۱۱	۵
دو عالم سے اعلیٰ و امجد محمد صلی اللہ علیہ وسلم	محمد محمد محمد محمد محمد صلی اللہ علیہ وسلم
و علیہ ہے میرا محمد محمد صلی اللہ علیہ وسلم	منظرف محمد مویہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مسیحا یہ یہ نام یا ہی نہیں ہے	کہ الحق احمد محمد محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جلالت کا عیش مویہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم	رسالت کا کرنِ شہید صلی اللہ علیہ وسلم
شفاعت کا قول مویہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم	محمد محمد محمد محمد محمد صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲	مقطع دستیاب نہ ہوا
دیگر ترجیع بند مگر تا تمام	۳۰ میند
حصر تا جلوہ محبوب نگاہ و آخر شد	راحت و صبر تو اس تاب و قرار آخر شد
نغمہ سنجی منت از ہزار آخر شد	وجہ آرام دل بلبیل زار آخر شد
غنجِ دل بھی کھلنے بھی نہ پایا تھا کہ آہ	آئندہ کو دل سے ہی تھا شوقِ نظامہ بخدا

بلبل زار کو اک دم بھی نہ خوش گذرنا تھا	کہ ہوا پھر گئی گلزاری موسم بدلا
حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد	روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد
کس قدر تیر گئی تیری سواری اسے ماہ	حشریں دل کی رہیں دل ہی میں والدہ اللہ
پھر کے اے گل نہ کی اس شیطنت پر تو نے نگاہ	تیرا بلبل ہی کہتا رہا با نالہ و آہ
۱۳	۴
حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد	روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد
وقت آنست کہ در ہائے فلک باز شود	جلوہ ہر قدم پر توہ انداز شود
تہنیت باد بہاری کہ گل من آید	بلبلان مژدہ چین جلوہ گہ ناز شود
پردہ از چہرہ ما و عرفی بردارند	نور پنہان ازل بر سر ابراز شود
عیب تابندہ شود تیغ ہلالی بدد	سینہ ماہ دگر کشتہ اعجاز شود
۱۴	مقطع نہیں مل سکا ۲۴
در روندہ مخدولہ از رسالہ مبارکہ مشرقستان اقدس	۱۵
ندویاں کیں جلوہ را سپیچ و لکچر میکنند	چوں بہ سنت میرند آں کار دیگر میکنند
مشکلہ دارم ز صدر و ناظم او باز پرس	ندوہ آریاں چرا خود ندوہ اتر میکنند
ندوہ را کہ دایں رسائل بازی شان فاحشہ	غش می نامند خود فحشا و منکر میکنند
سر مچھول تو تو میں میں نزاع خود کشی	جملہ با اہل سنن و حجت نیچر میکنند
آئے اینہا نزد شان یا کیش بدکشان بیت	واں کساں میں ناکی با دین اظہر میکنند
گر ز شبلی خدا شبلی خود بر تر نہ بند	گر سگ دنیا بہ شیر حق برابر میکنند
کہ روا فاض را بہتر تاج لطف اللہ نہ بند	کہ یو او را بہ تخت عالماں بر میکنند
بخت رخت تخت دین میں جلوہ با صد رش بل	پادشاہ و مہکشاہ با مشر براؤر میکنند
صفت مفتی یافت اس عزت کہ او را ہمیش	با امانان و جنت و ملک میکنند



آنکھ جھانک رہی گود دھج برفے مراں  
ساز و ساز خالماں میں نظم و فرم دیں بدیں  
مشتق نیچر بصر تہ وہ مصدری خود  
دیں سراپد دشمن راہ خدا را خوار دار  
شرع گوید دزد را خبر منہ بردار دار  
آری شاں دین حق را آرزو بر سر میکشد  
زین سکا شہاچہ نا شہا کہ خود ایں سر کشاں  
گوینا باورنی دارند روز داوری  
اسپ سنت مادہ خرازیست آوردیم  
یارب ایں نود و نلتاں را بفر خوش نشان  
ایں کجان گول را کجکول دار از زرتی  
طرفہ دورے میں بد و ریشاں کہ دین خوش را  
مرحبا مرحبہ ش از خضبت فوغائے آنکہ  
آہ از دست حرافان گوہر ناشناس  
جان حافط شاد کز شور کلاش سنیاں

۱۵ مقطع دستیاب نہ ہوا  
جس نے اس گل کی نیانی رنے روشن کی بہا  
بیند کی بھڑیاں موری کو کیں سبا کا مچال  
آب تاب گل سیا سکوار میں اگ گئیں  
۱۶ کیوں رضادہ تھے گئے گئے ہاتھ پاؤں  
داغ خودی جودل برترے بچین کی بہار  
بستی میں تھا مے غنچہ دل کو یہ گساں  
دفعہ کیا ہوا اس حال نے پایا جو زوال

سے لے کر دھج برفے مراں سے لے کر دھج برفے مراں

اشک گلشن جو بنا غنچہ دل و اہو کہ  
جب جہاں سوز ہو خورشید قیامت یارب  
دل کی سیما بوشی رنگ دکھائے یہ غیب  
دل بیتاب اور تے حشر میں پادرا ہو کہ  
کچھ تو جلوہ نظر آیا مرے اشکوں پر  
تارے ٹوٹے ہیں مگر رنگ شفق سے مل کر  
نعل میں آب گہر شیشہ می ہیں انتر  
پانی میں آتش تر شعلہ میں آب کوثر  
دل سوزاں نے کیا خون کا دریا ہو کہ  
پیچ و تاب اتنا کر کچھ تو سمجھ اے سنبل  
پرنگی ہیچ میں کیوں تیری سمجھ اے سنبل  
کیوں پریشان ہے اتنا تو سمجھ اے سنبل  
عاشق زلف بنی ہوں نہ اونچہ اے سنبل  
کب میں آتا ہوں ترے دم میں آنا ہو کہ

۱۷ قصیدہ مبارکہ غیر مکمل  
در اصطلاحات علمیہ

عجایب ہو دور تسلسل میں دور نا محصور  
ہیولیات کی صورت سے جسمیہ ہے نفور  
نہ شکل دیکھے تیجے کی حجت منصور  
مکان نیل مقاصد خلا سے مے معور  
ہوا بتائیں محب کو باد و نور کہ دور  
پتنگ جل کے کہے شمع سے کہ ہو کافور  
از اذل و سفہاء کے لئے جناب و حضور  
اس کے بعد کے اشعار نہیں ہیں